السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب محترم !گزارش یہ ہے کہ میں ہومیو پیتھک ۴سالہ کورس کررہاہوں میرے چند دوست اور بھائی وغیرہ ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں کہ یہ علاج الکوحل کی وجہ سے حرام ہے کیونکہ ہومیو پیتھک میں 90%الکوحل استعمال ہوتی ہے جس کی وجہ سے دوا بااثر ہوتی ہے ۔ براہ کرم اصل مسئلے سے آگاہ کریں کہ کیا یہ جائز ہے یاناجائز میں جواب کامنتظر رہوں گا اور مجھے اس کے ٹھوس ثبوت اور دلائل درکار ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے ''چند دوستوں ، بھائیوں اور دیگر مخلص ساتھیوں ''کی بات درست ہے کیونکہ الکوحل مسکر ہے اور ہر مسکر خمر ہے اور ہر مسکر وخمر حرام ہے صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ »(کتاب الاشربۃ باب بیان ان کل مسکر خمروان کل خمر حرام »

''ہر نشہ کرنے والا شراب خمر ہے اور نشہ کرنے والا شراب حرام ہے ''قرآن مجید میں ہے :

يَأَيُّهَا لَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّمَا لْ خَمْ رُوَ لْ مَيْ سِرُوَ لْ أَنصَابُ وَ لْ أَزْ لَٰمُ رِجْ سٌ مِّنْ عَمَلِ لشَّيْ طَٰنِ فَ جْ تَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْ لِحُونَ --مائدۃ90

''اے لوگو!جوایمان لائے ہوسوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور تھان بتوں کے اور تیر فال کے ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچو اس سے تاکہ تم فلاح پاؤ''صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ ﷺ نے خمر میں تجارت کو حرام قرار دیا ہے ۔ لہٰذا اس کاروبار اور علاج سے اجتناب بے حد ضروری ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

تعویذاوردم کے مسائل ج1ص465

محدث فتویٰ